



## المعارض

### شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱ ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا۔

۲ یعنی کافروں پر اور کوئی اسکو ٹال نہ سکے گا۔

۳ جو بلندیوں والے اللہ کی طرف سے نازل ہو گا۔

۴ جسکی طرف روح القدس اور دوسرے فرشتے پڑھتے ہیں اس روز نازل ہو گا جس کا طول پچاس ہزار برس ہو گا۔

۵ تو تم کافروں کی باتوں کو حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو۔

۶ لوگ اس دن کو دور سمجھتے ہیں۔

۷ جبکہ ہماری نظر میں وہ قریب ہے۔

۸ جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسے پگھلا ہوا تانبا۔

۹ اور پہاڑ ایسے جیسے رنگین اون۔

۱۰ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

۱۱ حالانکہ ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے اس روز گنہگار چاہے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے

بدلے میں سب کچھ دیدے یعنی اپنے پیٹے۔

۱۲ اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔

۱۳ اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا۔

۱۴ اور جتنے آدمی زمین پر ہیں غرض سب کو دے ڈالے پھر اپنے آپکو عذاب سے چھڑالے۔

۱۵ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

۱۶ کھال ادھیر کر کلیجہ نکال لینے والی۔

۱۷ وہ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے دین حق سے اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔

۱۸ اور مال جمع کیا پھر سینت سینت کر رکھا۔

۱۹ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔

۲۰ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔

۲۱ اور جب ملتا ہے اسکو مال تو بخیل بن جاتا ہے۔

۲۲ مگر نماز ادا کرنے والے۔

۲۳ جو نماز کا التزام رکھتے اور ہمیشہ پڑھتے ہیں۔

۲۴ اور جتنکے مال میں حصہ مقرر ہے۔

۲۵ یعنی مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا۔

۲۶ اور جو روز جزا کو سچ سمجھتے ہیں۔

۲۷ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

۲۸ بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے۔

۲۹ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۳۰ مگر اپنی بیویوں یا باندیوں سے کہ ان کے پاس جانے میں انہیں کچھ ملامت نہیں۔

۳۱ اور جو لوگ ان کے سوا اور طریقے ڈھونڈیں تو وہ حد سے نکل جانے والے ہیں۔

۳۲	اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدہ پیمان کا پاس کرتے ہیں۔
۳۳	اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔
۳۴	اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔
۳۵	یہی لوگ جنتوں میں عزت و اکرام سے ہوں گے۔
۳۶	تو اے نبی ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔
۳۷	دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر جمع ہوتے جاتے ہیں۔
۳۸	کیا ان میں سے ہر شخص یہ امید رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟
۳۹	ہرگز نہیں ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے یہ جانتے ہیں۔
۴۰	پس مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں۔
۴۱	یعنی اس بات پر کہ ان سے بہتر لوگ بدل لائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں۔
۴۲	تو اے پیغمبر انکو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ انکے سامنے آجود ہو۔
۴۳	اس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی مقابلے کے نشان کی طرف دوڑے جا رہے ہوں۔
۴۴	ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

